s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai

Lakhna, 1940 Seite 18

آتشی کا جاری رہنا دل تنگی اور بیماری اور غم و اندیشہ پیدا کرتا ہے۔
بادی سانس کی روانی کاموں کے خراب ہونے اور نامرادی اور بدنصیبی کا پتہ دیتی ہے۔

سانسوں کا تعلق دِنوں سے

حکما نے بیان کیا ہے کہ سانس کا تعلق دنوں سے ہے چنانچہ ہفتہ اتوار منگل اور جمعرات کا دن سیدھے دم سے متعلق ہے اور دوشنبہ بدھ جمعہ اُلٹے دم سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی واسطے تجربہ کاروں نے یہ کلیہ مقرر کیا ہے کہ صبح کو جب سو کر اُٹھے تو دیکھے کہ کونسا دم چل رہا ہے اگر سانس دن کے موافق ہو تو پہلے جو قدم زمین پر رکھے وہ اسی طرف کا ہو جدھر کا نتھنا چل رہا ہے۔ اس صورت پر عمل کرنے سے تمام دن بخیر و عافیت گزر جائیگا اور اس میں ساعت سعید دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر چونکہ مکروہات اور آلام و مصائب بھی انسان ہی سے وابستہ ہیں اسی لئے سانس اکثر دن کے موافق نہیں ہوتا...... اگر تین چار روز تک موافقت رہے تو قطعی طریق پر کسی خوشی کا حکم لگایا جا سکتا ہے۔ اگر معاملہ برعکس ہو تو کسی آفت ناگہانی یا کسی رنج کا اُمیدوار رہنا چاہیئے۔ چنانچہ اگر چار یا پانچ روز تک دن اور سانس میں موافقت نہ ہو تو اُس شخص پر ضرور کوئی نہ کوئی آفت آئے گی یا بیمار ہو جائے گا۔ یا کوئی چیز گم ہو جائے گی۔ یا کہیں سے کوئی بُری خبر آئے گی غرضکہ نجات محال ہے۔

اگر کسی شخص کے دونوں نتھنے تین چار روز تک بند رہنے کے بعد

http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0020
© Universitätsbibliothek Heidelberg
UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
gefördert durch die DFG